(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایات:۔

1) تمام سوالات لازمی ہیں۔

2) جواب سے قبل متعلقہ سوال ضرور درج کریں۔

3) تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

4) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون قلم بند کیجیے۔ (20)

1۔ اُردو نظم کا سفر: عہد بہ عہد

2۔ سوشل میڈیا: فائدہ یا نقصان

3۔ قوموں کی تعمیر میں تعلیم کا کردار

4۔ تجارت: امتِ مسلمہ کی ضرورت

5۔ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔ (مزاحیہ)

سوال نمبر 2: لوازمِ اسم سے کیا مراد ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ (20)

یا

اسم کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی اقسام کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر 3: صفت کی تعریف مع اقسام بیان کیجیے۔ (20)

یا

''ضمیر'' کی تعریف بیان کیجیے اور اس کے اقسام کی وضاحت مناسب مثالوں کے ذریعے کیجیے۔

Turn Over

سوال نمبر4: اعراب کسے کہتے ہیں؟ قواعد میں اس کی افادیت کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ (20)

یا

فعل کی تعریف بیان کرتے ہوئے فعلِ ماضی کی قسموں کو مثالوں کی مدد سے واضح کیجیے۔

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل تجانیس کی تعریف مع مثال لکھیے۔۔(کوئی پانچ) (20)

1۔ ناقص	2۔ قلب	3۔ مرکب	4۔ مزیّل
5۔ محرف	6۔ مضارع	7۔ تام	8۔ خطی

☆☆☆☆☆

(Time: 3 Hours) **(Total Marks: 100)**

ہدایات:۔

1) تمام سوالات لازمی ہیں۔

2) جواب سے قبل متعلقہ سوال ضرور درج کریں۔

3) تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

4) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر 1: صنف نظم کے فنی محاسن پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔ **(20)**

یا

اُردو نظم کے اجمالی تاریخ قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر 2: ترقی پسند شعرا کا ادبی نقطۂ نظر مقصدی اور افادی تھا۔'' مدلل تبصرہ کیجیے۔ **(20)**

یا

اُردو نظم پر ترقی پسند تحریک کے اثرات کا تفصیل سے جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر 3: فیض احمد فیض کے سوانحی کوائف بیان کیجیے۔ **(20)**

یا

''فیض کی شاعری رومان وانقلاب کے علاوہ ایک تجرباتی صداقت بھی ہے۔''
درجِ بالا خیال کے پیشِ نظر فیض کی نظموں کا فنی تجزیہ پیش کیجیے۔

Turn Over

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل میں سے کسی دو نظموں کا تنقیدی تجزیہ پیش کیجیے۔ **(20)**

1۔ انجام

2۔ انتظار

3۔ میرے ندیم

4۔ تنہائی

سوال نمبر5: درج ذیل سے کسی دو بند کی وضاحت کیجیے۔ **(20)**

1) طویل راتوں میں تو بھی قرار کو ترسے
تری نگاہ کسی غمگسار کو ترسے
خزاں رسیدہ تمنّا بہار کو ترسے
کوئی جبیں نہ ترے سنگِ آستاں پہ جھکے

2) وہ وقت مری جان بہت دور نہیں ہے
جب درد سے رُک جائیں گی سب زیست کی راہیں
اور حد سے گزر جائے گا اندوہ نہانی
تھک جائیں گی ترسی ہوئی ناکام نگاہیں

3) شوخیاں مضطر نگاہِ دیدۂ سرشار میں
عشرتیں خوابیدہ رنگِ غازۂ رخسار میں
سرخ ہونٹوں پر تبسّم کی ضیائیں جس طرح
یاسمن کے پھول ڈوبے ہوں مے گلنار میں

Turn Over

4) جسم نکلے ہوئے امراض کے تنّوروں سے
پیپ بہتی ہوئی گلتے ہوئے ناسُوروں سے
لوٹ جاتی ہے ادھر کو بھی نظر، کیا کیجیے
اب بھی دلکش ہے ترا حسن مگر کیا کیجیے!

☆☆☆☆☆

(Time: 2 ½ Hours) (Total Marks: 80)

ہدایات:۔ 1) تمام سوالات لازمی ہیں۔
2) جواب سے قبل متعلقہ سوال ضرور درج کریں۔
3) تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال نمبر 1: موجودہ دور میں صحافت کی اہمیت وافادیت پر اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

''جمہوریت میں صحافت چوتھا ستون ہے۔''

قولِ بالا کی روشنی میں ایک فعال اور ذمے دار صحافی کی صفات بیان کیجیے۔

سوال نمبر 2: خبر کیسے تیار کی جاتی ہے؟ تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ (20)

یا

خبر کے اہم ذرائع اور اقسام کو بیان کیجیے۔

سوال نمبر 3: کالم نگاری کی مختلف قسموں کو تفصیل کے ساتھ قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

اداریہ نگاری کی خصوصیات پر سیر حاصل بحث کیجیے۔

سوال نمبر 4: اخبار کے صفحات کی تزئین وآرائش کے فنی لوازم کو اُجاگر کیجیے۔ (20)

یا

اخبار کے ذیلی اسٹاف کے فرائض پر تبصرہ کیجیے۔

☆☆☆☆☆